روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 24 ستمبر 2008ء 23 رمضان 1429 ہجری 24 تبوک 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 220

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک شخص کا سوال حضرت صاحب کی خدمت میں پیش ہوا کہ روزہ دار کو آئینہ دیکھنا جائز ہے یا نہیں؟ **فرمایا:** جائز ہے۔

اسی شخص کا ایک اور سوال پیش ہوا کہ حالت روزہ میں سر کو یا داڑھی کو تیل لگانا جائز ہے یا نہیں؟ **فرمایا:** جائز ہے۔

اسی شخص کا ایک اور سوال پیش ہوا کہ روزہ دار کی آنکھ بیمار ہو تو اس میں دوائی ڈالنی جائز ہے یا نہیں؟ **فرمایا:** یہ سوال ہی غلط ہے۔ بیمار کے واسطے روزہ رکھنے کا حکم نہیں۔

اسی شخص کا یہ سوال پیش ہوا کہ جو شخص روزہ رکھنے کے قابل نہ ہو۔ اس کے عوض مسکین کو کھانا کھلانا چاہئے۔ اس کھانے کی رقم قادیان کے یتیم فنڈ میں بھیجنا جائز ہے یا نہیں؟ **فرمایا** ایک ہی بات ہے خواہ اپنے شہر میں کسی مسکین کو کھلائے یا یتیم اور مسکین فنڈ میں بھیج دے۔

سوال پیش ہوا کہ روزہ دار کو خوشبو لگانا جائز ہے یا نہیں؟ **فرمایا:** جائز ہے۔

سوال پیش ہوا کہ روزہ دار آنکھوں میں سرمہ ڈالے یا نہ ڈالے؟ **فرمایا:** مکروہ ہے اور ایسی ضرورت ہی کیا ہے کہ دن کے وقت سرمہ لگائے۔ رات کو سرمہ لگا سکتا ہے۔

ایک شخص کا سوال حضرت صاحب کی خدمت میں پیش ہوا کہ جو شخص بسبب ملازمت کے ہمیشہ دورہ میں رہتا ہو اس کو نمازوں میں قصر کرنی جائز ہے یا نہیں؟ **فرمایا:** جو شخص رات دن دورہ پر رہتا ہے اور اسی بات کا ملازم ہے وہ حالت دورہ میں مسافر نہیں کہلا سکتا اس کو پوری نماز پڑھنی چاہئے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص135)

بعض اوقات رمضان ایسے موسم میں آتا ہے کہ کاشت کاروں سے جبکہ کام کی کثرت مثل تخمریزی و درودگی ہوتی ہے۔ ایسے ہی مزدوروں سے جن کا گزارہ مزدوری پر ہے روزہ نہیں رکھا جاتا ان کی نسبت کیا ارشاد ہے؟

فرمایا: الاعمال بالنیات۔ یہ لوگ اپنی حالتوں کو مخفی رکھتے ہیں۔ ہر شخص تقویٰ وطہارت سے اپنی حالت سوچ لے۔ اگر کوئی اپنی جگہ مزدوری پر رکھ سکتا ہے تو ایسا کرے ورنہ مریض کے حکم میں ہے۔ پھر جب میسر ہو رکھ لے۔ اور وعلی الذین یطیقونہ (سورۃ البقرۃ:185) کی نسبت **فرمایا** کہ: اس کے معنے یہ ہیں کہ جو طاقت نہیں رکھتے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص296)

خط سے سوال پیش ہوا کہ میں بوقت سحر بماہ رمضان اندر بیٹھا ہوا بے خبری سے کھاتا پیتا رہا جب باہر نکل کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ سفیدی ظاہر ہو گئی ہے۔ کیا وہ روزہ میرے اوپر رکھنا لازم ہے یا نہیں؟ حضرت نے **فرمایا** کہ:۔ بے خبری میں کھایا پیا تو اس پر اس روزہ کے بدلے دوسرا روزہ لازم نہیں آتا۔

پھر سوال پیش ہوا کہ کتب علیکم الصیام سے فرضی روزے مراد ہیں یا اور روزے مراد ہے؟ فرمایا: کتب سے فرضی روزے مراد ہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم ص147)

ایک شخص کا سوال حضرت کی خدمت میں پیش ہوا کہ آنحضرت ﷺ کے وصال کے دن روزہ رکھنا ضروری ہے یا کہ نہیں؟ **فرمایا:** ضروری نہیں ہے۔

اسی شخص کا سوال پیش ہوا کہ محرم کے پہلے دس دن کا روزہ رکھنا ضروری ہے یا کہ نہیں؟ فرمایا: ضروری نہیں ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 168)

روزہ کیسے ٹوٹتا ہے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔

روزہ ڈھال ہے جب تک کہ روزہ دار اسے نہ توڑے۔ پوچھا گیا کہ روزہ دار اسے کیسے توڑے گا تو فرمایا۔ جھوٹ اور غیبت کے ذریعہ

(مجمع الزوائد کتاب الصیام باب الغیبۃ للصائم جلد3صفحہ 171)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا درس القرآن اور اختتامی دعا

۞ امسال 30 رمضان المبارک بمطابق یکم اکتوبر 2008ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا درس القرآن اور اختتامی دعا پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 5:30 بجے ایم ٹی اے پر لائیو نشر ہوگی۔

خطبہ عیدالفطر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۞ امسال لندن میں عیدالفطر مورخہ 2/ اکتوبر 2008ء کو ہوگی۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی براہ راست نشریات کا آغاز مورخہ 2/ اکتوبر کو دوپہر 3:00 بجے ہوگا۔ اس دوران ہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ عیدالفطر نشر ہوگا۔ احباب جماعت حسب پروگرام استفادہ فرمائیں۔

صدسالہ جوبلی تمغہ جات

(اے۔لیول، او۔لیول)

۞ پاکستان سے تعلق رکھنے والے ایسے تمام احباب وخواتین جنہوں نے 2006ء یا اس کے بعد کسی پاکستانی تعلیمی ادارہ سے O-Level کے امتحان میں 8As حاصل کئے ہوں یا A-Level کے امتحان میں 3-As حاصل کئے ہوں وہ اپنی درخواستیں سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی امیر صاحب ضلع سے تصدیق شدہ ایڈریس اور فون نمبر کے ہمراہ ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام ارسال کریں۔

یاد رہے اس میں Advanced Subsidiary Level شامل نہ ہے۔

فون 047-6212473 فیکس: 047-6212398

ntaleem@gmail.com

نظارت تعلیم صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

مقابلہ مقالہ نویسی بعنوان ’’پانچ بنیادی اخلاق‘‘

برائے مجلس اطفال الاحمدیہ و ناصرات الاحمدیہ 09-2008ء

قواعد، ذیلی عناوین و امدادی کتب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصاراللہ پاکستان ہر سال انصار، خدام، لجنہ، ناصرات اور اطفال کے مابین مقابلہ مقالہ نویسی منعقد کیا کرے گی۔

سال 09-2008ء کے لئے مقابلہ مقالہ نویسی کے عناوین ذیلی عناوین، قواعد اور امدادی کتب پر مشتمل تفصیلات ہر تنظیم کے لئے الگ الگ تیار کی گئی ہیں۔ جو باری باری شائع کی جارہی ہیں۔

(ڈاکٹر عبدالخالق خالد۔ قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

قواعد:

☆عنوان مقالہ ’’پانچ بنیادی اخلاق‘‘

☆مقالہ کے الفاظ 25 ہزار سے کم نہ ہوں اور 40 ہزار سے زائد نہ ہوں۔ الفاظ کی پابندی ضروری ہے۔ بصورت دیگر مقالہ مقابلہ میں شامل نہ ہوگا۔

☆مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے شروع میں نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنّفین، کتاب کا نام، شائع کرنے والے ادارے کا نام، ایڈیشن، سنِ اشاعت، جلد اور صفحہ نمبر کا ذکر ضرور کیا جائے۔ حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور سے تحریر کیا جائے۔

☆ کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔ دائیں طرف حاشیہ چھوڑ کر لکھیں۔

☆مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 اگست 2009ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆ان مقابلہ جات میں مجلس اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ شریک ہوں گی۔

☆مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت، مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور سے صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے اراکین اپنے مقالہ جات قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان (ربوہ) کو بھجوائیں اور ناصرات الاحمدیہ اپنے مقالہ جات لجنہ اماء اللہ پاکستان کی وساطت سے ارسال کریں۔

☆ مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں نیز اگر چاہیں تو وہ مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے عناوین کے تحت لکھنا ضروری ہوگا۔

☆ مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔ مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆ مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔

انعامات:

اوّل : ماڈل مینارۃ المسیح + کتب+ سند امتیاز +15 ہزار روپے نقد انعام

دوم : ماڈل مینارۃ المسیح + کتب + سند امتیاز+10 ہزار روپے نقد انعام

سوم: ماڈل ستارہ احمدیت+ کتب+ سند امتیاز +5 ہزار روپے نقد انعام

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حُسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ مقابلہ میں شرکت کرنے والے تمام اطفال و ناصرات کو سندِ شرکت بھی دی جائے گی۔

ذیلی عناوین:

1-اخلاق کی تعریف۔ لغوی و اصطلاحی معنی

2-اخلاق کی مختلف اقسام

3-اخلاق حسنہ کی حسن معاشرت میں ضرورت و اہمیت

4-سچائی کے لغوی معنی۔ سچائی از روئے قرآن و احادیث۔ انسانی کردار کی تعمیر میں سچائی کی اہمیت

5-وُسعت حوصلہ کی تعریف از روئے قرآن و احادیث

6-وسعت حوصلہ کے معاشرے پر مثبت اثرات

7-نرم اور پاک زبان کے استعمال سے معاشرے میں امن اور سلامتی کی ضمانت

8-ادب اور آداب کی جامع تعریف اور معاشرتی زندگی پر اس کے بہتر اثرات

9-غریب کی ہمدردی اور دکھ دور کرنے سے فلاحی معاشرے کی تشکیل

10-مضبوط عزم اور ہمت کے لغوی معنی اور معاشرے پر اس کے اثرات

11-آنحضرتؐ کے زمانہ میں مسلمانوں کے اعلیٰ اخلاق کی مثالیں

12-بنیادی اخلاق کے بارہ میں حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کے ارشادات

13-تحریک وقفِ نو میں بنیادی اخلاق کی اہمیت وضرورت

14-انبیاء کی بعثت کا مقصد لوگوں کو اعلیٰ اخلاق کی تربیت دینا ہے۔

15-بچوں کے اخلاق و عادات کی درستی کے لئے نماز باجماعت کی اہمیت

16-پانچ بنیادی اخلاق کا بچوں کی تربیت میں مرکزی کردار

امدادی کتب:

1-قرآن کریم

2-تفسیر صغیر از حضرت مصلح موعود

3-تفسیر کبیر از حضرت مصلح موعود (انڈیکس سے لفظ ’’اخلاق‘‘ کے تحت)

4-ترجمہ قرآن کریم۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

5-مشعلِ راہ جلد اوّل تا پنجم۔ شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

6-خطبہ جمعہ فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 24 نومبر 1989ء (پانچ بنیادی اخلاق)

7-سیرت حضرت مسیح موعود۔ مولفہ شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی

8-سیرت حضرت مسیح موعود۔ مولفہ مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی

9-کتب احادیث۔ (حدیقۃ الصالحین۔ احادیث الاخلاق۔ ریاض الصالحین)

10-سیرت المهدی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

11-حضرت محمدؐ۔ مولفہ مولانا غلام باری صاحب سیف

12-شرائط بیعت اور ہماری ذمہ داریاں (خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

13۔اسوۂ انسان کامل۔ حافظ مظفر احمد صاحب

رسائل:

ماہنامہ ’’انصاراللہ‘‘ (دسمبر 1989ء، ستمبر 1990ء)

ماہنامہ ’’خالد‘‘ (دسمبر 1989ء جنوری، فروری، جولائی، اگست 1990ء، جون 1991ء)

ماہنامہ ’’تشحیذ الاذہان‘‘ (جون، ستمبر، اکتوبر، دسمبر 1989ء۔ جنوری 1990ء۔ جون، جولائی 1999ء۔ اگست 2002ء)

ماہنامہ ’’مصباح‘‘ (دسمبر 1989ء۔ جنوری، نومبر 1990ء۔ اگست 1992ء۔ اپریل، اگست 1993ء)

اخبارات:

روزنامہ الفضل۔ الفضل انٹرنیشنل

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

26 ستمبر 2008ء

12-10 am	ایک تقریر قرآن کریم کے متعلق
12-55 am	عربی سروس
3-00 am	درس القرآن
4-00 am	خطبہ جمعہ
4-55 am	تلاوت (دوبارہ)
6-00 am	تلاوت، خبریں
7-00 am	درس القرآن
8-35 am	سیرت النبی ﷺ
9-30 am	تلاوت قرآن کریم
10-40 am	درس حدیث
10-35 am	المائدہ
11-20 am	ایم۔ ٹی۔ اے ورائٹی
12-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
2-40 pm	انڈونیشین سروس
3-50 pm	سیرت النبی ﷺ
4-30 pm	درس القرآن
6-00 pm	براہ راست خطبہ جمعہ
7-15 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
8-15 pm	بنگلہ سروس
9-15 pm	سیرت النبی ﷺ
9-45 pm	خطبہ جمعہ
10-55 pm	تلاوت قرآن کریم

27 ستمبر 2008ء

12-00 am	تقریر جلسہ سالانہ
1-00 am	عربی سروس
3-15 am	درس القرآن
4-15 am	خطبہ جمعہ
6-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-45 am	جلسہ سالانہ یو۔ ایس۔ اے
7-50 am	درس القرآن
8-55 am	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
9-30 am	تلاوت قرآن مجید
10-45 am	خطبہ جمعہ
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
2-30 pm	خطبہ جمعہ
3-45 pm	انڈونیشین سروس
4-40 pm	درس حدیث
5-00 pm	درس القرآن
6-25 pm	تلاوت
6-55 pm	بنگلہ سروس
8-00 pm	نظم مقابلہ براہ راست
9-30 pm	آرٹ کلاس
10-10 pm	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

(باقی صفحہ 12 پر)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

غیر زبانیں سیکھ کر خدمت دین، ایک عظیم سعادت ہے

لفظ قرآن میں اس کی کثرت سے تلاوت اور تراجم و تفاسیر کی پیشگوئی موجود ہے

اقوام متحدہ نے 2008ء کو علم لسانیات کا سال قرار دیا ہے

عبدالسمیع خان

جماعت کا بنیادی مقصد

جماعت احمدیہ کے لئے زبانیں سیکھنا محض ایک علم یا مشغلہ نہیں بلکہ اس کے بنیادی مقاصد میں شامل ہے۔ یعنی تمام دنیا کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانا اور یہ پیغام مختلف اقوام کی زبانیں سیکھے بغیر پہنچانا ممکن نہیں اور اسی کے ذریعہ قرآن کریم کی بعض عظیم الشان پیشگوئیاں پوری ہوتی ہیں۔

کثرت تلاوت کی پیشگوئی

ہماری مقدس کتاب قرآن کے لفظ میں یہ عظیم الشان پیشگوئی مضمر ہے کہ یہ کتاب کثرت سے پڑھی جائے گی اور آج دنیا کے دانشور اور محققین یہ تسلیم کرتے ہیں کہ اگرچہ قرآن مجید تاریخ کا دھارا بدل دینے والی کتابوں میں سب سے کم عمر ہے لیکن دنیا میں جتنی کتابیں لکھی گئی ہیں ان میں یہ سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔

(پروفیسر فلپ حتی۔ تاریخ العرب حصہ اول ص 174,173)

کثرت تحریر کی پیشگوئی

اس کے ساتھ ہی قرآن کو 'کتاب' کا نام دے کر یہ پیشگوئی بھی کی گئی کہ ایک امی پر نازل ہونے والا یہ کلام کتابی شکل پائے گا اور دنیا میں کثرت سے لکھا بھی جائے گا۔ حضرت مصلح موعود نے تفسیر کبیر میں یہ عظیم الشان نکتہ بیان فرمایا ہے کہ

کلام الٰہی کے اندر ''قرآن مبین'' کی ترکیب 2 دفعہ اور ''کتاب مبین'' کی ترکیب 12 دفعہ آنے میں یہ حکمت ہے کہ قرآن کریم کا کتاب ہونے کے لحاظ سے حلقہ زیادہ وسیع ہوگا اور اکثر لوگ اس کے کتاب ہونے کی صفت سے زیادہ فائدہ اٹھائیں گے۔ نیز یہ کہ ابتدائی زمانہ میں اس کی صفت قرآن اور بعد کے زمانوں میں صفت کتاب زیادہ جلوہ گر ہوگی۔ (تفسیر کبیر جلد 4 ص 4)

کتاب مبین

مبین کا لفظ معانی اور مطالب کو خوب واضح کرنے کے لئے ہے اور اس میں قرآن کریم کی شروح اور تفاسیر کے کثرت سے وجود میں آنے کی طرف اشارہ ہے اور غیر عرب اقوام کے لئے قرآن تبھی مبین ہو سکتا ہے جب مختلف زبانوں میں اس کے تراجم کثرت سے وجود میں آئیں۔

نشر صحف کی پیشگوئی

وہ دور جس میں قرآن نے کثرت سے لکھا جانا اور تراجم کے ساتھ شائع ہونا تھا وہ مسیح موعود کا زمانہ ہے جس میں پیشگوئیوں کے مطابق صحیفے نشر کئے جانے اور چھاپے خانے ایجاد ہونے تھے۔ اس سلسلہ کا آغاز 1454ء میں ہوا جب گوٹن برگ میں پہلا مطبع ابتدائی صورت میں قائم کیا گیا۔

عربی خط میں سب سے پہلا قرآن مجید 1701ء میں جرمنی میں طبع ہوا اور یہ نسخہ مصر میں موجود ہے۔

(دائرۃ المعارف الاسلامیہ جلد 16 ص 358)

پہلا مطبوعہ ترجمہ

مغربی زبانوں میں سب سے پہلا ترجمہ انگلستان کے ایک شخص Robertus Retenensis نے لاطینی زبان میں 1143ء میں مکمل کیا۔ یہ ترجمہ سوئٹزر لینڈ کے ایک شخص تھیوڈور نے 1543ء میں شائع کیا۔ یہ ترجمہ غلطیوں اور غلط فہمیوں کا پلندہ ہے۔

(دائرۃ المعارف الاسلامیہ جلد 16 ص 613)

جماعت کا عزم

جماعت احمدیہ کے قیام اور خلافت کے ذریعہ تنظیمی طور پر مضبوط ہونے کے ساتھ تراجم قرآن کا ایک نیا دور شروع ہوا اور جماعت کے خلفاء نے اعلان کیا کہ ہم دنیا کے ہر فرد کے ہاتھ میں اس کی زبان میں قرآن کریم پہنچائیں گے۔

چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اشاعت قرآن کے ایک عظیم منصوبے کا اعلان کرتے ہوئے 18 فروری 1973ء کو فرمایا:۔

اشاعت قرآن کے سلسلہ میں تین مرحلے آتے ہیں ایک یہ کہ متن قرآن کریم کو ہر مسلمان کے ہاتھ میں پہنچا دیا جاوے یہی نہیں بلکہ قرآن عظیم کو دنیا کے ہر انسان کے ہاتھوں تک ہی پہنچا دیا جائے۔

دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ ہر قوم اور ہر ملک کی زبان میں کیا جائے تا کہ دنیا کے ہر خطہ کے لوگوں تک قرآن کریم کو اس کے معنی و مفہوم کے ساتھ پہنچایا جاسکے۔ چونکہ ہم نے ہر زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کرنا ہے اس لئے پہلے ہم ان کے حروف بنائیں پھر اس کی طباعت کریں گے۔ یعنی قرآن کریم کا ترجمہ اس زبان میں بھی شائع کریں گے۔ جو اس وقت بولی جاتی ہے مگر لکھی نہیں جاتی۔

تیسرا مرحلہ یہ ہے کہ جو لوگ یا قومیں قرآن کریم کا متن پڑھنے لگ جائیں اور اس کا ترجمہ سمجھنے لگ جائیں ان کو ہم قرآن عظیم کی تفسیر سے روشناس کرائیں، تفاسیر کی طباعت ہو۔ ہر زبان میں ہو۔

(خلفائے احمدیت کی تحریکات ص 348)

زبانوں کی تعداد

اب سوال یہ ہے کہ دنیا کی کتنی زبانیں ہیں جن میں قرآن کا ترجمہ کرنا مقصود ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو جو پہلی زبان سکھائی وہ عربی تھی جو الہامی اور ام الالسنہ ہے اور انسانوں کے پھیلنے کے ساتھ مختلف خطوں اور حالات اور ضرورتوں کے مطابق نئی زبانوں نے جنم لیا۔ قرآن کریم نے زبانوں کے اس اختلاف کو اللہ تعالیٰ کا نشان قرار دیا ہے۔

(سورۃ الروم: 23)

ماہرین لسانیات بیان کرتے ہیں کہ 10 ہزار سال قبل جب دنیا کی آبادی 5 یا 10 ملین تھی تو یہ لوگ تقریباً 12 ہزار زبانیں بولتے تھے۔ ایک لمبے عرصہ کے بعد جب انسانوں کا میل جول زیادہ ہونے لگا اور روابط بڑھنے لگے تو زبانیں کم ہونے لگیں۔ تاہم ان کی تعداد اب بھی ہزاروں میں ہے۔

Summer Institute of Linguistics ڈلاس امریکہ کی رپورٹ کے مطابق زمانہ حال میں دنیا میں بولی جانے والی زبانوں کی تعداد تقریباً 6800 ہے۔

ان میں سے یورپ میں 200، امریکہ میں 1000، افریقہ میں 2400 اور پیسفک جزائر میں 3200 زبانیں بولی جاتی ہیں۔ جبکہ ان میں سے صرف پاپوانیوگنی میں 800 مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں۔

(بحوالہ الفضل 5 ستمبر 2005ء ص 5)

زبانیں بولنے والوں کی تعداد

ان زبانوں کے بولنے والے لوگ کتنے ہیں اس بارہ میں جائزہ یہ ہے کہ

نوے فیصد زبانیں ایسی ہیں جن کے بولنے والوں کی تعداد ایک لاکھ سے بھی کم ہے۔

537 زبانیں بولنے والے 50 سے بھی کم ہیں اور 46 زبانیں آئندہ چند برسوں میں ختم ہونے والی ہیں۔ ان کو نکال دیں تب بھی زبانوں کی تعداد سینکڑوں میں ہے۔ ان میں سے سب سے بڑی چین کی مینڈرین زبان ہے جسے دنیا کا 1/6 حصہ بطور مادری زبان بولتا ہے۔

انگریزی 32 کروڑ لوگوں کی مادری زبان ہے۔ 35 کروڑ کی ثانوی اور 15 کروڑ ضرورت کے مطابق بولتے ہیں اس طرح انگریزی بولنے والوں کی تعداد 82 کروڑ ہے۔

''اردو ہندی'' کو اگر ایک زبان تصور کیا جائے تو آبادی کے لحاظ سے تیسرا نمبر اسی زبان کا ہے لیکن اگر ہندی کو الگ زبان کے طور پر دیکھا جائے تو عالمی زبانوں کی فہرست میں اس کا نمبر چھٹا بنتا ہے۔ پانچویں نمبر پر بنگالی ہے اور اردو بائیسویں نمبر پر چلی جاتی ہے۔

اس کے علاوہ عربی اور ہسپانوی بھی دنیا کی بڑی زبانوں میں شامل ہیں۔

11 بڑی زبانیں جن میں انگریزی، ہسپانوی، عربی، ہندی وغیرہ شامل ہیں دنیا کی آدھی آبادی کا احاطہ کرتی ہیں۔

(ہفت روزہ عزم لاہور 23 ستمبر 2004ء)

تراجم قرآن

جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 68 زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع کر چکی ہے۔ 117 زبانوں میں منتخب آیات، احادیث اور اقتباسات مسیح موعود شائع کئے جاچکے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح کا خطبہ قریباً 6 زبانوں میں جبکہ جلسہ سالانہ انگلستان پر حضور کے خطابات 12 زبانوں میں نشر کئے جاتے ہیں۔ یاد رہے کہ اقوام متحدہ میں ترجمہ کا انتظام 6 زبانوں میں ہے۔

قرآن کریم کے تراجم اور دعوت الی اللہ کے لئے جماعت میں بے پناہ جوش ہے۔ حضرت مصلح موعود کے زمانہ کی تحقیق کے مطابق 1300 زبانیں بولی جاتی تھیں۔ تو حضور نے ان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"دنیا میں اس وقت تیرہ سو زبانیں بولی جاتی ہیں اور تیرہ سو زبانوں میں ہی قرآن کریم کا ترجمہ ہونا ضروری ہے کیونکہ قرآن کریم تمام انسانوں کے لئے نازل ہوا اور دنیا کا کوئی فرد ایسا نہیں جسے قرآن کریم مخاطب نہیں کرتا۔ پس دنیا کا کوئی فرد ایسا نہیں ہونا چاہئے جس کی زبان میں ہم اس کا ترجمہ نہ کر دیں تا کہ کوئی فرد یہ نہ کہہ سکے کہ اے اللہ! تو نے مجھے فلاں زبان بولنے والے لوگوں میں پیدا کیا تھا اور قرآن کریم تو عربی زبان میں ہے پھر میں قرآن کریم کس سے سیکھتا۔ (تفسیر کبیر جلد 7 ص 641)

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

"عیسائیت نے جو یہ دعویٰ کر رکھا ہے کہ ہم نے بائیبل کو 670 یا اس کے لگ بھگ زبانوں میں ترجمہ کر کے دنیا میں پھیلا دیا ہے۔ اگر یہ دعویٰ سچا ہے تو جماعت احمدیہ قرآن کا 670 زبانوں میں ضرور ترجمہ کرے گی اور ہرگز قرآن پر یہ دوش نہ آنے دے گی کہ قرآن بائیبل سے پیچھے رہ گیا ہے۔ ہم نے یہ عہد کر رکھا ہے کہ ہم مزید زبانوں کی تلاش کریں گے اور اس وقت تک چین نہیں لیں گے جب تک یہ ظاہر نہ ہو کہ قرآن وہ کتاب ہے جس سے زیادہ دنیا میں کسی اور کتاب کا دنیا کی زبانوں میں ترجمہ نہیں ہوا"۔

(الفضل 25 جولائی 1989ء)

حضرت مسیح موعود اور انگریزی

حضرت مسیح موعود اردو کے علاوہ فارسی اور عربی پر عبور رکھتے تھے اور مغربی ممالک میں دعوت الی اللہ کے لئے انگریزی کا شوق رکھتے تھے۔ فرمایا:۔

اگر خدا تعالیٰ ہمیں انگریزی زبان سکھا دے تو ہم خود پھر کر اور دورہ کر کے (دعوت الی اللہ) کریں اور اسی (دعوت الی اللہ) میں زندگی ختم کر دیں خواہ مارے ہی جاویں۔ (ملفوظات جلد 2 ص 219)

آپ نے انگریزی سیکھنی شروع بھی کی تھی مگر مصروفیت کی وجہ سے زیادہ وقت نہ دے سکے اور اپنے رفقاء سے فرمایا اس میں اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے کہ ہم نے انگریزی نہیں پڑھی کہ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو ثواب میں شامل کرنا چاہتا ہے۔ (ملفوظات جلد 5 ص 480)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی روایت ہے کہ حضرت مسیح موعود فرماتے تھے کہ کوئی زبان ایسی نہیں کہ تین دن بھی میں اس کی طرف توجہ کروں اور اس کا میں ماہر نہ ہو جاؤں۔ انگریزی بھی ایک مفید زبان ہے۔ مگر میں اس کو آپ لوگوں کے ثواب کے لئے چھوڑتا ہوں۔ (الفضل 17 جنوری 1925ء ص 7)

ہر زبان میں دعوت الی اللہ

سیدنا حضرت مصلح موعود نے منصب خلافت سنبھالتے ہی وسیع سکیم کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں چاہتا ہوں کہ ہم میں ایسے لوگ ہوں جو ہر ایک زبان کے سیکھنے والے اور پھر جاننے والے ہوں تا کہ ہم ہر ایک زبان میں آسانی کے ساتھ (دعوت الی اللہ) کر سکیں اور اس کے متعلق میرے بڑے بڑے ارادے اور تجاویز ہیں اور میں اللہ تعالیٰ کے فضل پر یقین رکھتا ہوں کہ خدا نے زندگی دی اور توفیق دی اور پھر اپنے فضل سے اسباب عطا کئے اور ان اسباب سے کام لینے کی توفیق ملی تو اپنے وقت پر ظاہر ہو جاویں گے۔ غرض میں تمام زبانوں اور تمام قوموں میں (دعوت الی اللہ) کا ارادہ رکھتا ہوں"۔

(منصب خلافت۔ انوار العلوم جلد 2 ص 35,34)

آپ جماعت کو مختلف زبانیں سیکھنے کی ہدایت فرماتے رہے۔ اسی سلسلہ میں آپ نے سنسکرت سکھانے کے لئے آریوں کو ایک پیشکش کی۔ آپ نے 23 جنوری 1921ء کو فرمایا:۔

"میں تجویز کرتا ہوں کہ آریہ صاحبان اپنے بیس طالب علم یا جنہیں وہ مناسب سمجھیں ہمارے پاس بھیج دیں ان کا خرچ بھی ہم برداشت کریں گے اور ان کو قرآن شریف بھی پڑھائیں گے۔ اس کے مقابلہ میں آریہ صاحبان ہمارے صرف دو آدمیوں کو پوری سنسکرت پڑھا دیں اور ویدوں کا ماہر بنا دیں اور ان کا خرچ بھی ہم خود دیں گے۔ (الفضل 31 جنوری 1921ء ص 6)

حضور نے 6 دسمبر 1923ء کو مدرسہ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے بنانے کی اصل غرض یہی تھی کہ یہاں ایسے آدمی تیار ہوں جو انگریزی ممالک میں جا کر بوقت ضرورت (دعوت الی اللہ کا) کام کریں۔ ان ممالک میں (دعوت الی اللہ) نہیں ہو سکتی۔ جب تک ان کی زبان سے واقفیت اور ان کے علوم میں قابلیت نہ ہو۔ انگریزی ہی پر موقوف نہیں ہم فرانسیسی زبان بھی سکھلانے کی خواہش رکھتے ہیں۔ اسی طرح جرمنی، روسی وغیرہ تمام زبانیں سیکھنی ضروری ہیں۔ لیکن فی الحال ان کا انتظام مشکل ہے اگر ہمارے پاس سامان کی کمی نہ ہوتی تو ہم وہ تمام زبانیں اپنے بچوں کو سکھاتے جن کا جاننا ان ملکوں میں ضروری ہے۔ جہاں اردو سے کام نہیں چل سکتا۔

(الفضل 25 دسمبر 1923ء ص 8)

خلافت رابعہ اور خامسہ میں
زبانیں سیکھنے کی تحریک

دعوت الی اللہ کی تحریک کو زیادہ وسیع اور ہمہ گیر بنانے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے احمدیوں کو عموماً اور خدام اور انصار کو خصوصاً غیر ملکی زبانیں سیکھنے کی تحریک فرمائی اور اس سلسلہ میں مرکز میں ایک جامع ادارہ کے قیام کا بھی اعلان فرمایا۔ 18 اکتوبر 1982ء کو حضور نے احمدی طلباء سے خطاب کرتے ہوئے اسی سکیم کے ایک ذیلی حصہ یعنی سپینش سیکھنے کی تحریک کا ذکر فرمایا اور اس کے مقاصد پر روشنی ڈالی۔ جو حضور نے اپنے پہلے دورہ یورپ میں احباب کے سامنے رکھی تھی۔ حضور نے فرمایا:۔

"میں اب یورپ خصوصاً انگلستان میں ایک عام تحریک کر کے آیا ہوں کہ دوست سپینش سیکھنے کی طرف خصوصیت سے توجہ کریں......

سکیم یہ ہے کہ دوست اپنے طور پر سپینش زبان سیکھیں اور ہر سال چھٹیاں سپین کے مختلف علاقوں میں گزاریں اور وہاں ان کے سپرد معین علاقہ کر دیا جائے۔ مثلاً یہ کہا جائے کہ فلاں دیہات فلاں دوست کے ذمہ ہو گئے ہیں اور فلاں دیہات فلاں دوست کے ذمہ ہو گئے ہیں۔ وہاں وہ تعلقات قائم کریں ٹوٹی پھوٹی زبان جتنی بھی آتی ہے اس میں ...... گفتگو کریں اور پھر اپنے مشن کے ساتھ ان کا تعارف کروائیں اور اسی طرح یورپ کے دوسرے علاقوں کے متعلق بھی یہ تحریک کی گئی ہے کہ وہ بھی اندلس کا کوئی نہ کوئی حصہ اپنے لئے چن لیں تو انشاء اللہ اس طرح پر رضا کار (مربیان) بکثرت تیار ہو جائیں گے......

پس یہ وہ تحریک ہے جس پر امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اچھی Response ہو گی۔ نوجوان کثرت کے ساتھ آگے آئیں گے"۔ (خلفائے احمدیت کی تحریکات ص 427)

حضور نے احمدی طلباء کو مشغلے کے طور پر زبانیں سیکھنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں نے آپ کو Languages یعنی زبانیں سیکھنے کی طرف توجہ دلائی تھی۔ زبانوں کے متعلق ریسرچ کہتی ہے کہ گیارہ سال کی عمر تک آپ جتنی چاہیں زبانیں سیکھیں۔ آپ کے اوپر کوئی بوجھ نہیں پڑے گا۔ جتنی زیادہ آپ زبانیں سیکھیں گے اتنا زیادہ آپ کا دماغ اور زبانیں سیکھنے کے قابل ہو جائے گا اور اگر گیارہ سال کی عمر تک ایک زبان بھی نہ سیکھی ہو تو پھر ناممکن ہے کہ آپ کوئی ایک زبان بھی سیکھ سکیں۔ اس کے بعد علمی ترقی، زبان کے لحاظ سے ناممکن ہو جائے گی۔ Brain کا جو Right Hemisphere ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے زبانیں سکھائی جاتی ہیں۔ گیارہ سال تک وہ انتظار کرتا رہتا ہے اور پھر وہ Barren یعنی ناکارہ ہو جاتا ہے اور اسے کچھ بھی یاد نہیں ہوتا۔ جس طرح بعض عورتیں یورپ وغیرہ میں پلاننگ کرتی رہتی ہیں۔ رحم بچے کا انتظار کرتا رہتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد فلوپین ٹیوبز وغیرہ بند ہو کر بیکار ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح دماغ کا یہ حصہ گیارہ سال تک انتظار کرتا ہے کہ اسے استعمال کیا جائے۔ جو لوگ استعمال نہیں کرتے وہ اسے ضائع کر دیتے ہیں۔ لیکن جو اپنے دماغ پر زیادہ بوجھ ڈالتے ہیں وہ اسے معطل نہیں کرتے بلکہ اور زیادہ چمکا دیتے ہیں۔

پس آپ اپنے دماغ کی قدر کریں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت غیر معمولی قوتیں عطا فرمائی ہیں۔ آپ بیک وقت بہت سی چیزیں سیکھ سکتے ہیں۔ بشرطیکہ علم میں مگن ہو جائیں۔ یہی زندگی کی لذت ہے۔ جو مزا علم میں ہے وہ گپوں میں ہے نہ چالاکی میں ہے اور نہ لباس وغیرہ میں ہے۔ پھر اس کے ساتھ کیریکٹر میں ایک Nobility (عظمت) بھی پیدا ہو جاتی ہے۔

تو جیسا کہ آپ سے میں نے کہا تھا زبانیں سیکھیں۔ جب آپ نیک نیتی سے سیکھیں گے تو اللہ تعالیٰ کی مدد بھی آپ کو حاصل ہو گی اور آپ پر کوئی ایسا بوجھ بھی نہیں پڑے گا جو آپ کی تعلیم میں حارج ہو۔ ہر طالبعلم کو جو زائد وقت ملتا ہے اس میں وہ یہ مشغلہ رکھے کہ کوئی زبان سیکھنی ہے۔ اس سے اس کو Relaxation یعنی تفریح بھی ہو گی۔ کیونکہ دلچسپی کو حاصل کرنے یا بوریت کو دور کرنے کا جو Phenomenon ہے وہ صرف یہ ہے کہ انسان تبدیلی چاہتا ہے کام سے۔ کام میں تبدیلی ہو تب بھی آدمی Relaxed یعنی سکون حاصل کر لیتا ہے۔ چنانچہ انتہائی پریشر کے وقت جب چرچل نے Relaxed کرنا ہوتا تھا تو وہ ترکھان والا کوئی کام شروع کر دیتا تھا اور اگر ترکھان کا کام کر رہا ہو اور وہ تھک جائے تو وہ خیر اس وقت جرنیل نہیں بن سکتا۔ لیکن بہر حال اگر کوئی اور کام کرے گا تو اس میں دلچسپی پیدا ہو جائے گی۔ تو تنوع میں دلچسپی ہے۔ تبدیلی میں دلچسپی ہے یہ بھی آپ کی ایک علمی تبدیلی ہو جائے گی۔ آپ ایک نئی زبان سیکھنے لگ جائیں گے۔

(الفضل 8 ستمبر 2006ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ فرمودہ یکم اگست 2008ء میں فرمایا:۔

میں واقفین نو بچوں کو بھی کہنا چاہتا ہوں، خاص طور پر بچیاں، کہ زبانیں سیکھنے کی طرف توجہ کریں کیونکہ آئندہ یہ ضرورت بڑھتی جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ اور اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ہمیں مستقل اپنے واقفین چاہئیں اور وہ واقفین نو میں سے ہی پورے ہو سکتے ہیں۔ (روزنامہ الفضل 9 ستمبر 2008ء)

واقفین نو اور زبانیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے واقفین نو کو اردو عربی انگریزی کے ساتھ ایک اور غیر ملکی زبان سیکھنے کی بھی تحریک فرمائی۔

چنانچہ 11 مارچ 1998ء کو ربوہ میں وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ بھی قائم کیا گیا۔ جس میں عربی، انگریزی، فرنچ، جرمن، سپینش، چائینز، ڈچ اور بوسنین زبانوں کے کورس پڑھائے جاتے رہے ہیں۔ فروری تا جون 2008ء کے سیشنز کے اختتام پر منعقد ہونے والی تقریب تقسیم انعامات میں 108 طلباء و طالبات کو انعامات دیئے گئے۔ (الفضل 15 اگست 2008ء)

لسانیات کا سال

اب جبکہ جماعت احمدیہ خلافت کی صد سالہ جوبلی منا رہی ہے اور دعوت الی اللہ کے نئے میدانوں میں داخل ہو رہی ہے۔ خدا کی تقدیر سے دنیا بھر کی توجہ زبانیں سیکھنے کی طرف ہو رہی ہے۔ چنانچہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے سال 2008ء کو علم لسانیات یعنی زبانیں سیکھنے کا سال قرار دیا ہے۔

(جنگ سنڈے میگزین 27 جنوری 2008ء)

پس آج ہر وہ شخص جو خدمت قرآن کی نیت سے کوئی غیر زبان سیکھتا ہے وہ قرآن کریم کی پیشگوئی کو پورا کرتا ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے کہ

بہترین شخص وہ ہے جو خود قرآن سیکھتا ہے اور پھر دوسروں کو سکھاتا ہے۔

مکرم محمد طارق محمود صاحب

مکرم ومحترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کی یاد میں

زندہ ہو جاتا ہے جو مرتا ہے حق کے واسطے
اللہ اللہ موت کو کس نے مسیحا کر دیا

خاکسار نے 1978ء میں جامعہ احمدیہ سے شاہد کی ڈگری حاصل کی۔ عملی زندگی کے لئے پہلا حکم گوجرہ ضلع فیصل آباد (حال ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ) میں تقرری ہوئی۔ اگلے سال حکم ہوا کہ آپ کو میرپورخاص سندھ بھجوایا جارہا ہے۔ رمضان کا ہی مہینہ تھا۔ خاکسار انجانے علاقہ میں جانے کے لئے تیار ہوگیا۔

بہرحال اس عاجز کو میرپورخاص میں 1979ء تا 1982ء خدمت کی توفیق ملی۔ اس دوران مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صاحب جوانی میں قدم رکھ رہے تھے۔ موصوف کا طالب علمی کا زمانہ تھا۔ وہ والدین کی اکلوتی اولاد تھے۔ گھر میں پیسے کی ریل پیل۔ باپ مقامی اور ضلع امیر کے علاوہ علاقہ کی معروف سیاسی شخصیت کے حامل۔ لیکن اس نیک بخت کی کبھی کسی نے شکایت نہیں سنی۔ انتہائی سنجیدہ، کم گو، چہرے سے متانت ٹپکتی۔ اپنے باپ کے شانہ بشانہ خدمت جماعت احمدیہ کے جذبہ سے سرشار اس نوجوان کے طور طریقے ہی بلند اخلاق کی عکاسی کرتے۔

8 ستمبر 2008ء میرپورخاص شہر کے وسط میں واقع ڈھولن آباد میں اڑھائی بجے دوپہر ایک بدقسمت انسان نے انسانیت کی بے لوث خدمت کرنے والے غریب پرور، یتیموں کے سہارا۔ اسی سنجیدہ اور کم گو سے نوجوان اور علاقہ کے مشہور و معروف ڈاکٹر محترم عبدالمنان صدیقی کو 46 سال کی عمر میں گولیوں کا نشانہ بنا کر ابدی زندگی کا وارث بنادیا۔

آفاق کے سفر میں پرواز ہو مبارک
ہر گھر سے آ رہی ہے آواز ہو مبارک

ایسی موت کے نتیجہ میں خالق سے ملنے کا مطلب ہے ابدی بقا یہی حقیقی زندگی کا پیغام ہے۔

اپنے مقصد حیات سے سچی لگن اور محبت والے گوہر ہمیشہ سدا بہار پھولوں کی طرح مہکتے رہتے ہیں۔ زندگی کا آب حیات موت کے پیالہ سے قطرہ قطرہ کشید ہو کر ملتا ہے۔ جو اس زہرآب کو سقراطی وجدان سے پی گیا ہمیشہ کے لئے امر ہوگیا۔

موت ایک راز ہے۔ بعض اموات اپنے ساتھ ابدی اور حقیقی زندگی کا پیغام لے کر آتی ہیں۔ انسان فانی ہے مگر انسانیت فانی نہیں۔ اگر زندگی کے درخت سے کوئی ایک ٹہنی ٹوٹ کر گر جائے تو ضرور کوئی نہ کوئی شاخ اس کی جگہ لے لیتی ہے۔

خدا کی راہ میں جان پیش کرنے والے کو دنیا کی کوئی طاقت صفحہ ہستی سے نہیں مٹا سکتی۔ اپنے مقصد حیات سے سچی لگن اور سچی محبت انہیں بڑی سے بڑی قربانی کے لئے ہر دم تیار رکھتی ہے۔ کامیاب انسان اپنی جدوجہد اپنے عزم اپنے بلند مقصد سے زندہ رہتا ہے۔ وہ لوگوں سے محبت کرتا ہے۔ لوگ اس سے محبت کرتے ہیں وہ ایسا کارنامہ سرانجام دینا چاہتا ہے جو اس کے ذاتی مفادات سے بالاتر ہوں۔ اپنی تمام ذہنی اور جسمانی اور اخلاقی صلاحیتوں کو صرف کرنے کے بعد مطمئن ہو جانا بھی کامیابی کی ایک روشن دلیل ہے۔

اے دنیا والو خدائے عزوجل کا عظیم الشان اعلان سن لو کہ جو خدا کی راہ میں اپنی جان قربان کرتے ہیں انہیں مردہ مت کہو وہ زندہ ہیں۔ لیکن تم اس حقیقت سے آگاہ نہیں۔

عزیز دوستو موت تو برحق ہے۔ ایک حقیقت ہے جو آیا ہے ایک دن وہ بہرحال اس جہان فانی سے کوچ کر جائے گا۔ موت تو بستر پر بھی آ ہی جاتی ہے لیکن وہ موت جو کسی عظیم مقصد کو حاصل کرتے ہوئے آئے اس جیسی موت کو موت نہیں بلکہ زندگی کہیں گے۔

بقول احمد ندیم قاسمی

کون کہتا ہے کہ موت آئی تو مرجاؤں گا
میں تو دریا ہوں سمندر میں اتر جاؤں گا

موت و حیات کے بارہ میں دنیا میں مختلف نظریات پائے جاتے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں زندگی سمندر میں تیرتا ہوا ایک جہاز ہے جس میں ہم ایک عرصہ کے لئے ملتے ہیں۔ موت ہمیں ساحل تک پہنچا دیتی ہے۔ جہاں ہم اپنی اپنی دنیا میں لوٹ جاتے ہیں۔

زندگی اسی روشنی کی مثل ہے جو سمندر کی لہروں کو رات کے وقت چمکا دیتی ہے لیکن کوئی نشان ثبت کئے بغیر معدوم ہو جاتی ہیں۔

انسان فانی ہے مگر انسانیت فانی نہیں۔ موت اگرچہ ایک خوفناک چیز ہے لیکن دنیا میں ایسے بہادر اور عظیم انسان بھی ہو گزرے ہیں جنہوں نے موت کے پیالے کو ہنستے ہوئے قبول کیا۔ ایسے ہی انسانوں میں ایک وجیہہ شکل دل کو موہ لینے والی شخصیت ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی بھی تھے۔ جن کی مسحور کن شخصیت نے لاکھوں دلوں کو مغموم کر دیا اور ان کے سفر آخرت میں دعا کے وقت ساری دنیا کے احمدی اور علاقہ کے معروف سیاسی مذہبی اور دوسرے حلقے افسوس کر رہے تھے۔

دست عزرائیل میں مخفی ہے سب راز حیات
موت کے پیالوں میں بٹتی ہے شراب زندگی

یہ انسان دوسرے انسانوں کی طرح ایک انسان تھا۔ لیکن اس کی جدائی نے لاکھوں جدائیوں کے غم زندہ کر دیئے۔ یہ موت پر غالب آگیا۔

مرحوم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی 1962ء میں میرپورخاص میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم میرپورخاص میں ہی حاصل کی۔ پھر ایم بی بی ایس کی ڈگری سندھ میڈیکل کراچی سے حاصل کی۔ اس کے بعد آپ مزید تعلیم کے لئے امریکہ چلے گئے۔ جہاں ان کے سسرال بھی مقیم ہیں۔

امریکہ سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنے والد مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی کی خواہش پر واپس میرپورخاص آگئے۔ جہاں انہوں نے اپنے والد کے کلینک واقع ڈھولن آباد کو جدید طرز سے بہت اعلیٰ طریقے سے اسٹیبلش (Establish) کیا۔ جہاں سینکڑوں مریض روزانہ علاج معالجہ کے لئے آتے اور مرحوم ڈاکٹر صاحب کی مسحور کن شخصیت سے خوش و خرم اور صحت یاب ہو کر اپنے گھروں کو واپس لوٹتے۔

امریکہ جانے سے قبل بھی آپ مختلف جماعتوں کے عہدوں پر فائز رہے۔ 1995ء میں آپ سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ میرپورخاص کے طور پر خدمت سرانجام دیتے رہے۔ 1995ء تا 8 ستمبر 2008ء 13 سال تک بطور امیر ضلع میرپورخاص فرائض سرانجام دیتے رہے۔

آپ مرکز کی طرف سے آنے والے ہر مہمان کی اتنی عزت افزائی فرماتے کہ وہ سمجھتا کہ ڈاکٹر صاحب اس کے پرانے دوست ہیں۔

ہر سال آموں کے موسم میں بیشمار دوستوں کو اپنی طرف سے اپنے آموں کے باغ سے آموں کی پیٹیاں تحفہ کے طور پر بھجواتے۔

رات کو دیر سے کلینک سے واپس لوٹتے تو سب سے پہلے مرکز کے مختلف شعبوں کی طرف سے آئے مہمانوں کا حال احوال پوچھتے اور بعض اوقات آنے والے مہمانوں کے ساتھ خود ضلع کے دورہ پر تشریف لے جاتے۔

مولا کریم مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔

8 ستمبر کو جب دشمنوں نے اپنی نفرت کی آگ جلا کر اس عظیم اور محسن انسان کی زندگی کا چراغ گل کر دیا۔ تو یہ خبر آناً فاناً پاکستان کے طول و عرض کے علاوہ دنیا کے اکثر ممالک میں پھیل گئی کہ محترم ڈاکٹر عبدالمنان صاحب صدیقی راہ مولا میں قربان ہو کر مولا حقیقی سے جا ملے ہیں۔

میرپورخاص میں دو روز کے سوگ کا اعلان کیا گیا۔ جس میں ڈاکٹر صاحبان کی طرف سے ہڑتال بھی شامل تھی۔

زندگی کے تمام شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے سرکاری، سیاسی، غیر سیاسی اور سماجی شخصیات نے تعزیتی پیغامات بھجوائے اور قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کا مطالبہ کیا۔

مرحوم ڈاکٹر صاحب کا جسد خاکی جب ربوہ پہنچا تو پورا شہر ان کے دیدار کے لئے دارالضیافت پہنچ گیا۔ ہر دیکھنے والا یہی کہہ رہا تھا کہ

کچھ خوف تھا چہرے پہ نہ تشویش ذرا تھی
ہر ایک ادا مظہر تسلیم و رضا تھی

مورخہ 10 ستمبر کو جب بیت مبارک میں نماز عصر کے بعد جنازہ ہوا تو ان کی بلندی درجات کی دعا کے لئے دور دراز سے لوگ بہت بڑی تعداد میں آئے تھے۔ زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے بڑے چھوٹے بچے جوان بوڑھے دکاندار، تاجر غرضیکہ کوئی شعبہ معاشرے کا ایسا نہ تھا جس کی طرف سے نماز جنازہ میں نمائندگی نہ ہوئی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 12 ستمبر کا خطبہ تقریباً محترم ڈاکٹر صاحب کے اوصاف حمیدہ پر ارشاد فرمایا۔

دعا ہے کہ مولا کریم اپنے اس پیارے کو جنت الفردوس کے اعلیٰ مقام میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

حضرت میاں اسمٰعیل صاحب

امرتسری رفیق حضرت مسیح موعود

یکے از 313

بیعت: ابتدائی زمانہ میں

حضرت میاں محمد اسمٰعیل کا تعارف حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی یوں لکھتے ہیں کہ۔

حضرت حافظ معین الدین صاحب (جو حضرت اقدس کے بہت ابتدائی خدام میں سے تھے) کے زمانہ کے قریب مرزا محمد اسماعیل بیگ صاحب بھی تھے جنہوں نے بعد میں قادیان میں ایک دکان بنائی تھی وہ حضرت صاحب کی خدمت میں رہا کرتے تھے۔ آپ کی بیعت ابتدائی زمانہ کی ہے۔

نوٹ:۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے 313 رفقاء کی فہرست کے ساتھ ان کی سکونت کا ذکر فرمایا ہے۔ مگر چند رفقاء کی سکونت کا ذکر نہیں فرمایا بلکہ ان کے وطن مالوف کی نسبت کا ذکر فرمایا ہے۔ گمان غالب ہے کہ یہ لوگ اپنے حالات کے لحاظ سے قادیان میں ہی سکونت رکھتے تھے اور اپنے وطنوں کو چھوڑ کر حضرت اقدس مسیح موعود کے در پر دھونی رمائے بیٹھے تھے۔ اس لئے حضرت اقدس نے ان کی دلداری کے لئے ان کے وطن کا ذکر ان کے نام کے ساتھ مذکورہ فہرست میں کیا۔ مثلاً نمبر 75 پر جیسے حضرت شیخ مسیح اللہ صاحب شاہجہانپوری ہیں۔ اسی طرح حضرت میاں اسمٰعیل صاحب کے ساتھ امرتسری تحریر فرمایا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

"ہر آدمی جو نیک نیتی سے کام کرے اس کا نتیجہ اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔"

(مشعل راہ جلد دوم صفحہ 291)

مکرم حکیم محمود احمد طالب صاحب

ہیرے کے انتخاب کا طریقہ کار

ہیرا ایک ایسی چیز ہے جو صدیوں سے بطور جیولری استعمال ہوتا آیا ہے اور خاص کر عورتوں کی تو کمزوری ہے۔ مگر پہلے وقتوں میں ہیرے تک صرف نوابوں اور بادشاہوں کو ہی رسائی تھی مگر اب ہیرا تقریباً ہر آدمی کی پہنچ میں ہے۔ ہیرے کو اس سے ملتے جلتے چمکتے پتھروں سے غلط بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ خبردار رہیئے کسی راستہ چلتے سائیکل والے سے کبھی ہیرا نہ خریدیئے۔ وہ اصلی نہیں ہوگا۔ اس کو پہچاننے کے لئے ماہر آنکھ اور بنیادی علم کا ہونا ضروری ہے۔

ہیرے زمین کے نیچے بہت گہرائی میں بنے ہیں اور ایک اندازے کے مطابق سو سے چار سو کلومیٹر کی گہرائی میں یہ ہیرے معرض وجود میں آئے اور زمین کے نیچے جو لاوا ایک طوفانی رفتار کے ساتھ زمین کے کمزور حصوں کو چیرتا ہوا سطح زمین کی طرف آیا تو راستے میں پڑے ان ہیروں کو اپنے اندر لپیٹ کر سطح زمین پر لے آیا۔ بعد میں اس مٹی کو جو لاوا کے ٹھنڈے ہونے کے بعد معرض وجود میں آئی اور جس میں یہ ہیرے جڑے رہ گئے اس کو Kimberlite کہا گیا ہے اس کا نام Kimberlite اس لئے پڑا کہ انڈیا کے بعد ساؤتھ افریقہ میں Kimberly کے مقام سے یہ مٹی دریافت ہوئی جس نے ڈائمنڈ کی تاریخ میں انقلاب برپا کر دیا اور اس مٹی کو Kimberlite کا نام دیا گیا ایک بات قابل ذکر ہے کہ یہ گیس اور آگ کا گولہ جو زمین کی تہہ سے سطح زمین کی طرف آیا اس کی رفتار تقریباً تیس سے سو کلومیٹر فی گھنٹہ تھی کہتے ہیں کہ اگر یہ طوفان کم رفتار سے آتا تو ہیرے کو اپنی ہیئت تبدیل کرنے کا موقع مل جاتا اور گریفائیٹ میں تبدیل ہو جاتا۔ یعنی ہیرا پھیری ہو جاتی اور ہیرا ہیرا نہ رہتا۔ بقول شاعر

پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر
مرد ناداں پہ کلام نرم و نازک بے اثر

ہیرے زمین میں اس طرح نہیں پائے جاتے کہ گئے اور مٹھی میں لے آئے۔ انہیں نکالنے کے لئے کافی پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں ہاں کبھی کبھی خوش قسمتی سے ہیرے سامنے پڑے بھی مل جاتے ہیں۔ جیسا کہ افریقہ کے اکثر ملکوں میں عام لوگ غیر قانونی کھدائی کر کے ہیرے نکال لیتے ہیں۔

درحقیقت ہیرے آج سے کوئی تین چار سال پہلے انڈیا میں دریافت ہوئے۔ کوہ نور اور مغل اعظم جیسے ہیرے بہت شہرت یافتہ ہیں۔ مگر ہیرے کی تاریخ میں انقلاب ساؤتھ افریقہ میں ہیرے کی دریافت کے بعد ہی آیا۔ اٹھارویں صدی کے آخر میں کمبرلی (Kimberly) کے مقام سے ملنے والے ہیرے نے لوگوں کی توجہ اس طرف کھینچی۔ ہوا یہ کہ ساؤتھ افریقہ کے کچھ بچے کمبرلی کے مقام پر De Beers برادران کے فارم میں ایک چھوٹی سی پہاڑی پر کلپ کلپ Klip Klip نام کا ایک کھیل کھیل رہے تھے۔ جس کے لئے انہیں کچھ پتھر درکار تھے۔ ایک بچے نے نہایت ہی چمکتا ہوا پتھر اٹھایا اور کھیل کے بعد جب وہ اسے پھینکنے لگا تو کسی نے دیکھا کہ یہ عام پتھروں جیسا نہیں ہے۔ ہو نہ ہو یہ ہیرا ہی ہے بعد میں معلوم ہوا کہ یہ ساؤتھ افریقہ سے ملنے والا پہلا ہیرا ہے۔ جس نے ساؤتھ افریقہ کے ساتھ De Beers برادران کی قسمت بھی پلٹ دی اور آج بھی ہیرے کی دنیا کی بے تاج بادشاہ کمپنی ڈی بیئرز ہی ہے پھر کیا تھا جس طرح کینیڈا میں گولڈ رش Gold Rush شروع ہوا اسی طرح ساؤتھ افریقہ میں ڈائمنڈ رش Diamond Rush شروع ہو گیا۔ کچھ عرصہ کے بعد تاریخ نے ایک نئی کروٹ لی اور پریٹوریا Pretoria کے قریب ہی کولینن Coullinan کے مقام سے ایک ٹھیکیدار تھامس کولینن کو زمین کی کھدائی کے دوران سطح زمین سے صرف نو میٹر کی گہرائی سے دنیا کا سب سے بڑا ہیرا مل گیا جو کہ آج بھی کولینس کے نام سے مشہور اور اس کا وزن تین ہزار ایک سو چھ کیرٹ (Carat) تھا۔ یہ ہیرا 1905ء میں ملا تھا جس کو بعد میں کاٹ کر ایک سو پانچ ہیرے تراشے گئے۔ ان میں سے نو بڑے تھے اور ملکہ برطانیہ کے تاج اور سوٹی (چھڑی) میں جڑے ہوئے ہیں۔ یہ ہیرا اس وقت کی حکومت نے خرید کر برطانیہ کے King Edwar dvii کو تحفہ کے طور پر دیا تھا۔ اسی ہیرے کو کاٹ کر Star of Afriqa ct530 تراشا گیا۔ اس وقت کے حساب سے یہ ہیرا ایک لاکھ پچاس ہزار پاؤنڈ میں فروخت ہوا تھا اور آج کل کے حساب سے بلینز (Bilions) پونڈ کا ہوتا ہے۔ ویسے ہمارے مہربان اور مشہور صنعت کار محترم لطف الرحمٰن خان صاحب کی گنی ویسٹ افریقہ کی مائن سے جو ایک سو اکاسی کیرٹ (181 C) کا ہیرا نکلا تھا وہ آٹھ ملین امریکن ڈالر سے زائد کا فروخت ہوا تھا۔ خان صاحب کی ٹراویلینس مائننگ کارپوریشن Trivalence Mining Corporation کمیونٹی کی سب سے بڑی ڈائمنڈ پروڈیوس کرنے والی کمپنی ہے۔ اس مائن سے بھی بہت اچھے ہیرے ملے ہیں جن میں سے ایک 38cr کا بھی تھا۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ آپ سونے وغیرہ کی طرح ہیرے کی کوئی مقررہ قیمت fix price کی توقع نہیں رکھ سکتے۔ کیونکہ ہر ہیرے کی قیمت اس کی چند ایک خوبیوں کی بنیاد پر مقرر کی جاتی ہے اور عین ممکن ہے کہ ایک زیادہ وزن کا ہیرا کم قیمت کا ہو اور اس سے آدھے وزن کا ہیرا اس سے زیادہ مہنگا ہو۔ ہیرے کی Value کا انحصار چار Cs کے اوپر ہے یعنی Cut, Clarity, Color, Carat یہ چار چیزیں ہی ہیرے کی قیمت اور خوبصورتی کی بنیاد ہیں۔ اگر آپ ہیرے خریدنا چاہیں تو اس کا علم بہت ضروری ہے۔

ہیرے کا رنگ بہت اہم چیز ہے کیونکہ عام آنکھ کو متاثر صرف یہی خوبی کرتی ہے عام طور پر یہی سمجھا جاتا ہے کہ ہیرا صرف صاف، شفاف اور بے رنگ ہوتا ہے۔ یہ تقریباً ہر رنگ میں ملتا ہے۔ جس میں سے اہم شفاف پیلا، سبز اور کالا شامل ہیں۔ شاید کالا ہیرا سن کر آپ پریشان ہوں ایسی کوئی بات نہیں۔ قدرتی طور پر پائے جانے والے ہیرے کے رنگوں میں سے کالے ڈائمنڈ صرف پچاس فیصد ہی ہوتے ہیں۔

سب سے خوبصورت ہیرا جو ہے وہ Flawless ہوتا ہے یعنی جس میں کوئی جھول نہ ہو اور مکمل شفاف ہو مگر یہ اتنا مہنگا ہوتا ہے کہ عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہے اس کے بعد IF internaly Flawless کا نمبر آتا ہے یہ بھی بہت اچھا ہوتا ہے اور عام آنکھ سے FL اور IF میں فرق نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے بعد very very slight imperfect کا نمبر آتا ہے۔ اس ہیرے کے سرٹیفکیٹ پر WSI لکھا ہوتا ہے یہ بھی اچھی Clarity کا ہوتا ہے عام آنکھ سے تو نظر نہیں آتا مگر Magnify 10 v پر دیکھیں تو معمولی سا دھبہ نظر آتا ہے۔

اس کے بعد VSI یعنی Very slightly imperfect کا نمبر ہے اس میں بھی عام آنکھ سے نظر آنے والی imperfection نہیں ہے یہ بھی اچھی Clarity والا ہیرا ہے مگر عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہے۔ پھر Slightly imperfect ہے جو کہ بڑی مشکل سے شاید عام آنکھ سے نظر آ جائے مگر اتنی غور سے دیکھنے والی بھی ماہر آنکھ چاہیئے اس کے بعد I1 Imperfect وغیرہ آتے ہیں جن میں imperfection ذرا زیادہ ہوتی ہے اور شاید عام آنکھ سے بھی نظر آ جائے۔

بہرحال یہ تو تھا ہیرے کی خصوصیات کو پرکھنے کا طریقہ۔ مگر یاد رکھیں کہ آپ نے Color اور Clarity میں توازن رکھنا ہے۔ کوشش کریں کہ اگر آپ بہت اچھا رنگ لینا چاہتے ہیں تو پھر اچھی Clarity کی طرف جائیں۔ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ DEF رنگ کا ہیرا اور Clarity VST, VS11 میں توازن نہیں ہے ایک چیز میں آپ بہت اونچے لیول (Level) پر ہیں تو دوسری میں آپ ہلکے درجے پر ہیں اور یہ آپ کے رنگ کی خوبی کو بھی چندھیا دے گی۔

اس لئے بہتر ہوگا کہ آپ Clarity میں بھی یا تو اوپر جائیں اور IF یا VVSI لیں یا رنگ میں ذرا نیچے آئیں اور HIJ میں سے کوئی ایک پسند کریں۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

تاج محل

ہندوستان بہت سے حکمرانوں اور قوموں کے قبضے میں آیا، ہندوستان میں مسلمانوں کا دور سنہری دور تھا اور ان میں مغلیہ دور ہندوستان کی تاریخ کا روشن باب ہے۔ ہندوستان میں مغلیہ حکومت کی بنیاد ظہیرالدین بابر نے 1527ء میں رکھی۔ مغلیہ دور حکومت میں جہاں ہندوستان کی فلاح و بہبود کے لئے بہت سے اقدامات کئے گئے۔ وہاں فنون لطیفہ کو بھی بڑی ترقی دی گئی۔ مغل بادشاہوں نے جگہ جگہ باغات لگوائے اور یادگار عمارتیں تعمیر کروائیں۔ ان میں دہلی کا لال قلعہ، آگرہ کی موتی مسجد، لاہور کا شاہی قلعہ، بادشاہی مسجد، شالا مار باغ، ہرن مینار تاج محل وغیرہ شامل ہیں۔

تاج محل مغل بادشاہ شاہ جہاں نے اپنی ملکہ ممتاز محل کی یاد میں بنوایا تھا۔ تاج محل سینکڑوں مزدوروں کی 17 سال کی مسلسل محنت کے بعد تعمیر ہوا۔ کہتے ہیں کہ جہاں آج تاج محل واقع ہے۔ وہاں ممتاز محل نے شاہ جہاں سے مخاطب ہو کر کہا کہ ہم یہاں ایک عالی شان محل تعمیر کروائیں گے۔ مگر اس کا یہ خواب اس کے چلے جانے کے بعد پورا ہوا۔

محل کے اردگرد نہایت خوبصورت باغ ہے۔ باغ کے وسط میں ایک اونچا اور کشادہ چبوترہ ہے۔ چبوترے کے چاروں کونوں پر خالص سنگ مرمر کے بنے ہوئے اونچے چار مینار واقع ہیں۔ جو کہ کافی دور سے نظر آتے ہیں۔ چبوترے کے وسط میں محل کی عمارت واقع ہے۔ جو کہ خالص سفید سنگ مرمر سے بنائی گئی ہے اندر اور باہر دیواروں پر عقیق، لاجورد اور دوسرے قیمتی پتھروں سے نہایت خوبصورتی سے پھول اور بیل بوٹے بنائے گئے ہیں کہ موجودہ زمانے کا بڑے سے بڑا ماہر تعمیرات بھی دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے۔ مقبرے کے اوپر کئی فٹ اونچا گنبد ہے۔ جس کی چوٹی پر خالص سونے کا کلس چمک دمک رہا ہے۔ محرابوں اور دیواروں پر قرآن مجید کی آیات نہایت خوبصورتی کے ساتھ کھدی ہوئی ہے۔ غرضیکہ محل کی عمارت انسانی ہاتھ اور عقل کا اعلیٰ نمونہ ہے۔

ایک بات جو کہ تاج محل کے متعلق مقبول عام ہے وہ یہ ہے کہ شاہ جہاں نے اس عالی شان محل کو بنانے والے مزدوروں اور کاریگروں کے ہاتھ کٹوا دیئے۔ کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ کوئی اور تاج محل جیسا محل بنوائے۔

تاج محل اپنی خوبصورتی اور تعمیراتی حسن کی وجہ سے دنیا کے سات عجوبوں میں شمار ہوتا ہے۔

☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 86948 میں امۃ الحئی بشریٰ

زوجہ میجر (ر) عارف شاہد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع اسلام آباد (2) پلاٹ واقع P.I.A کالونی لاہور (3) کیش سیونگ سکیم -/4500000 روپے (4) طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/41250 روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ الحئی بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 سیٹھ محی الدین۔ گواہ شد نمبر 2 سیٹھ محمد صلاح الدین

مسل نمبر 86949 میں آمنہ نوید

زوجہ نوید صادق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد ٹاؤن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 23 تولے مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ نوید۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نوید صادق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار خان ولد چوہدری عبدالرزاق خان

مسل نمبر 86950 میں چوہدری نوید صادق

ولد چوہدری صادق علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد ٹاؤن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد پلاٹ برقبہ فی پلاٹ ایک کنال جن کی اداشدہ اقساط -/1000000 روپے ہے (2) نقد رقم -/100000 روپے (3) ترکہ والد غیر تقسیم شدہ کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید صادق گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار خان وصیت نمبر 55150۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب فیضی ولد عبدالجبار

مسل نمبر 86951 میں

Mohammad Abu Kawsar Gazi

ولد Late Rupehed Gazi قوم ...... پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت 1961ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK1925000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK250000 (3) بلڈنگ برقبہ 16x35 مربع فٹ مالیتی -/TK250000 (4) مویشی مالیتی -/TK15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Abu Kawsar گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم ربیع الاسلام

مسل نمبر 86952 میں Rakia Begum

زوجہ Abu Kawsar Gazi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK5000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK27500 (3) زمین مالیتی -/TK18000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rakia Begum۔ گواہ شد نمبر 1 Abu Kawsar Gazi۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم

مسل نمبر 86953 میں

Begum Mina Kawsar

زوجہ Abu Kawsar Moral قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK82000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK75000 (3) حق مہر -/TK500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Begum Mina Kawsar۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 Abu Kawsar Moral

مسل نمبر 86954 میں

SM Sahrif Ahmed

ولد Late Sayed Ali Sarder قوم ...... پیشہ زمیندارہ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK1500000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK200000 (3) مکان مالیتی -/TK150000 (4) مویشی مالیتی -/TK15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1324 ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK8674 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ SM Sahrif Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم ربیع السلام۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم

مسل نمبر 86955 میں

Begum Sakiron Sarif

ولد SM Sarif Ahmed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK60000 (2) حق مہر -/TK5000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK8000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Begum Sakiron Sarif۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 SM Sarif Ahmed

مسل نمبر 86956 میں SM Reaj Ahmed

ولد SM Sharif Ahmed قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Reaj Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم

مسل نمبر 86957 میں Fatema Sahrif

زوجہ Sharif Ahmed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK40000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK33000 (3) مویشی مالیتی -/2400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatema Sharif۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ایم ڈی عبدالمتین

مسل نمبر 86958 میں

Mohammad Miazid Dhali

ولد Mohammad Eman Ali Dhali قوم ...... پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK200000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK65000 (3) کچا مکان مالیتی -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK839+1666 ماہوار بصورت جائیداد + متفرق آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Maizid Dhali۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم ربیع الاسلام۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم

مسل نمبر 86959 میں Abu Sufian

ولد Late Abul Kalam Jarafdor قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abu Sufian۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم ربیع السلام۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم

مسل نمبر 86960 میں

Beugm Anwara Kalam

زوجہ Late Abul Kalam Jarafdar قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر TK500/- (2) زرعی اراضی TK45000/- (3) رہائشی جگہ مالیتی TK60000/- (4) کچا مکان مالیتی TK15000/- اس وقت مجھے مبلغ TK400/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Begum Anwara Kalam۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم گواہ شد نمبر 2 ابوسفیان

مسل نمبر 86961 میں

Miss Resma Pervin

بنت Late Abul Kalam Darafdar قوم ...... پیشہ مزدوری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK600/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Miss Resma Pervin گواہ شد نمبر 1 ابوسفیان۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم

مسل نمبر 86962 میں

SM Abu Bakar Siddik

ولد Late Belaet Sardar قوم ...... پیشہ زمیندارہ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی TK200000/- (2) رہائشی جگہ مالیتی TK540000/- (3) کچا مکان مالیتی TK30000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK36000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ SM Abu Bakar Siddik۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم عبدالسلام

مسل نمبر 86963 میں

Begum Rehana Siddika

زوجہ SM Abu Bakar Siddik قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1984ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر TK20000/- (2) طلائی زیور مالیتی TK22000/- (3) زمین مالیتی TK30000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Begum Rehana Siddika۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم ابوبکر۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم

مسل نمبر 86964 میں

G.M Khataibuddin

ولد Late Alak Gazi قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ ٹیچر عمر 58 سال بیعت 1966ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی TK195000/- (2) رہائشی جگہ مالیتی TK75000/- (3) کچا مکان مالیتی TK40000/- (4) بینک بیلنس TK200000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK3040/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ TK9000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ G.M. Khataibuddin گواہ شد نمبر 1 ایس ایم ربیع السلام۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم

مسل نمبر 86965 میں Miss Kanon Ara

بنت SM Ibrahim Hossen قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK100/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Miss Kanon Ara۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم ابراہیم حسن

مسل نمبر 86966 میں

Mohammad Shahidul Islam

ولد Late Noor Ali Moral قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی TK18000/- (2) کچا مکان مالیتی TK20000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK2300/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Shahidul Islam۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم ربیع السلام

مسل نمبر 86967 میں Helena Shireen

ولد Halin Ahmad Hazari قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1985ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی TK1500000/- (2) حق مہر TK40000/- (3) طلائی زیور مالیتی TK150000/- (4) زیور چاندی مالیتی TK2500/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK800/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Helena Shireen۔ گواہ شد نمبر 1 حلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر 86968 میں

Mrs Musharrat Naznin

زوجہ Abu Nayeem Al Mahmud قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی TK100000/- (2) حق مہر TK46000/- اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Musharrat Naznin۔ گواہ شد نمبر 1 Abu Nayeen Al Mahmood۔ گواہ شد نمبر 2 MD Jahidur Rahman

مسل نمبر 86969 میں

MD Hafzur Rahman

ولد Late MD. Sahidur Rahman قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK7000/- ماہوار بصورت ملازمت وغیرہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MD Hafizur Rahman۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب

مسل نمبر 86970 میں

Mahmud Ahmad Sumon

ولد Abdul Hakim قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK600/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahmud Ahmad Sumon۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب علی

مسل نمبر 86971 میں

Miss Syeda Sadia Sharif

بنت MR Syed Sharif Ahmed قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK5000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Syeda Sadia Sharif۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب علی

مسل نمبر 86972 میں Nayima Akter

بنت Golam Mustafa قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nayima Akter۔ گواہ شد نمبر 1 ابوالخیر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شہاب الدین

مسل نمبر 86973 میں

Mohammad Rafiqul Islam Bhuiyan

ولد Late Abdul Gafur Bhuiyan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1990ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK13000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Rafiqul Islam Bhuiyan۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد علی

مسل نمبر 86974 میں

Professor Faizuddin

ولد Late Abu Sayeed Mohammad Yahya قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی

ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK245000 (2) بینک بیلنس -/TK1300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK15000 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Professor Faizuddin۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب علی گواہ شد نمبر 2 محمد علی

مسل نمبر 86975 میں

Mrs Shaheeda Akhtar

زوجہ Mohammad Abdus Solohan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت 1980ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK500000 (2) پلاٹ مالیتی -/TK80000 (3) طلائی زیور مالیتی -/TK90000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mrs Shaheeda Akhtar گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد

مسل نمبر 86976 میں

Mohammad Abdus Sobhan

ولد Late Amjad Hosian Hawladar قوم...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت 1979ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TK500000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK280000 (3) زرعی اراضی مالیتی -/TK90000 (4) بینک بیلنس -/TK500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK22000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Abdus Sobhan۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد علی

مسل نمبر 86977 میں Ahmad Taher

ولد Mohammad Fazlur Rahman قوم...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Taher گواہ شد نمبر 1 محمد فیض اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر 86978 میں

Mrs Momtaj Begum

زوجہ Shahbuddin Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1997ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK1200000 (2) کچا مکان مالیتی -/TK10000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mrs Mamtaj Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد

مسل نمبر 86979 میں

Mrs Rabia Khatun

زوجہ Mohammad Faizullah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1965ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK72000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mrs Rabia Khatun۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فیض اللہ

مسل نمبر 86980 میں Nargis Islam

زوجہ Shahidul Islam قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK75000 (2) پلاٹ مالیتی -/TK250000 (3) پلاٹ مالیتی -/TK75000 (4) طلائی زیور مالیتی -/TK160000 (5) حق مہر -/TK42500 (6) سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/TK300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000+2500 ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nargis Islam۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر 86981 میں Kamrul Hassan

ولد Late Amirul Hassan قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت ...... ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kamrul Hassan۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر 86982 میں Maksud Ahmad

ولد Faruk Ahmad قوم...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maksud Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر 86983 میں Ahmadur Rahman

ولد Mohammad Abdur Rab قوم...... پیشہ بزنس عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK20000 ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmadur Rahman۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نورالدین احمد

مسل نمبر 86984 میں

Mohammad Yeakub

ولد Abdul Matin قوم...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/TK70000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK8450 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Yeakub۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نورالدین

مسل نمبر 86985 میں

Engineer Mohammad Nur-e-Elahi

ولد Late Fakir Mohammad Yakub Ali قوم...... پیشہ ریٹائرڈ (پنشنر) عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK75000 (2) نیم کچا مکان مالیتی -/TK250000 (3) زرعی اراضی مالیتی -/TK100000 (4) رہائشی جگہ مالیتی -/TK500000 (5) فلیٹ مالیتی -/TK1800000 (6) بینک بیلنس -/TK1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Engineer Mohammad Nur-e-elahi گواہ شد نمبر 1 محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر 86986 میں

Jesmin Morshed

زوجہ Jahangir Morshed Alam قوم...... پیشہ ریٹائرڈ سکول عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2075 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jesmin Morshed گواہ شد نمبر 1 محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فیض اللہ

مسل نمبر 86987 میں

Md.Golam Mostofa Meraz

ولد Late MD Abdur Rauf قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md.Golam Mastofa Meraz۔ گواہ شد نمبر 1 عاشق الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 محفوظ الرحمٰن

مسل نمبر 86988 میں MD. Nasiruddin

ولد MD. Nurullah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MD. Nasiruddin۔ گواہ شدنمبر1 عاشق الرحمٰن۔ گواہ شدنمبر2 مطیع الرحمٰن

مسل نمبر86989 میں Mahmud Hasan

ولد Late.Dr.Joinal Abedin قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahmud Hassan۔ گواہ شد نمبر1 صلاح الدین محمود احمد۔ گواہ شدنمبر2 مطیع الرحمٰن

مسل نمبر86990 میں MD. Younus Ali

ولد Late MD. Yasin Nury قوم ...... پیشہ ملازمت (کاروبار) عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی TK750000/- (2) موٹرسائیکل مالیتی TK50000/- اس وقت مجھے مبلغ TK31800/- ماہوار بصورت ملازمت/کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MD.Younus Ali۔ گواہ شدنمبر1 نورالدین احمد۔ گواہ شدنمبر2 طارق احمد

مسل نمبر86991 میں Zoomara Jannat

زوجہ Shamim Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی TK8000/- (2) حق مہر TK40000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zoomara Jennat۔ گواہ شد نمبر1 ایس ایم انور۔ گواہ شدنمبر2 Uzzal Ahmad

مسل نمبر86992 میں Munira Begum

زوجہ Motahar Hossain قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت ...... ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقدرقم TK13000/- (2) حق مہر TK2000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Munira Begum۔ گواہ شدنمبر1 Jamal۔ گواہ شد نمبر2 Jabed Karim

مسل نمبر86993 میں

Mokabber Ahmed

ولد Ismail Ahmed قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی TK150000/- اس وقت مجھے مبلغ TK5000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mokabbar Ahmed۔ گواہ شدنمبر1 Jamal۔ گواہ شدنمبر2 Jabed Karim

مسل نمبر86994 میں

Fazlul Hoque Bhuiyan

ولد Late Nurul Hoque Bhuiyan قوم ...... پیشہ زمیندارہ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی TK100000/- (2) نیم پختہ مکان مالیتی TK50000/- (3) نیم پختہ کچن مالیتی TK5000/- (4) زرعی اراضی مالیتی TK100000/- (5) بینک بیلنس TK15000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK800/- ماہوار بصورت متفرق آمد مل رہے ہیں اور مبلغ TK2400/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fazlul Hoque Bhuiyan گواہ شدنمبر1 Jamal۔ گواہ شدنمبر2 Jabed Karim

مسل نمبر86995 میں

Mrs. Nurual Jahan Dipa

زوجہ Mansur Ahmed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی TK288000/- (2) حق مہر TK200000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mrs Nusral Jahan Dipa۔ گواہ شدنمبر1 N.A Shamen Ahmad گواہ شدنمبر2 Masfiqur Rahman

مسل نمبر86996 میں Mansur Ahmed

ولد Alauddin Ahmed قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK16000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mansur Ahmed۔ گواہ شدنمبر1 محمد ناصرالدین۔ گواہ شدنمبر2 Mosfiqur Rahman

مسل نمبر86997 میں

G.M. Abul Kashem

ولد Late Md. Samed Ali Gazi قوم ...... پیشہ زمیندارہ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 3 عدد مالیتی TK1481800/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK6000/- ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ G.M Abul Kashem۔ گواہ شد نمبر1 N.A. Shamen Ahmad۔ گواہ شدنمبر2 منصور احمد

مسل نمبر86998 میں

Mohammad Abdus Salam

ولد Late Mohd. Abul Hashem قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی TK2000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK8000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Abdus Salam۔ گواہ شد نمبر1 MD Jahidur Rahman۔ گواہ شدنمبر2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر86999 میں

Hashenara Begum

زوجہ Sirajul Islam Bhuyan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی TK8000/- (2) زرعی اراضی مالیتی TK50000/- (3) حق مہر TK20000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hasenara Begum۔ گواہ شدنمبر1 زبیر احمد۔ گواہ شدنمبر2 انعام الحق

مسل نمبر87000 میں Salma Begum

زوجہ MD.Asadujjaman Bhuiyan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی TK18000/- (2) زمین مالیتی TK150000/- اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Salma Begum۔ گواہ شدنمبر1 زبیر احمد۔ گواہ شدنمبر2 انعام الحق

مسل نمبر87001 میں مریم صدیقہ

بنت ناصراحمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدرشرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ۔ گواہ شدنمبر1 ظہیر الدین بابر ولد ناصر احمد۔ گواہ شدنمبر2 خرم شہزاد ولد محمد عارف

مسل نمبر87002 میں رفعت شاہین

زوجہ نثار احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت کالونی فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی کانٹے 2 عدد (2) حق مہر اداشدہ 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3865/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت شاہین۔ گواہ شد نمبر1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔ گواہ شدنمبر2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ضرورت خادم بیت الذکر

مکرم شیخ محمد احمد مظہر صاحب ایڈووکیٹ جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ اوکاڑہ شہر تحریر کرتے ہیں۔

احمدیہ بیت الذکر ایف بلاک کالج روڈ اوکاڑہ شہر کیلئے ایک مستعد خادم بیت الذکر کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات مقامی صدر جماعت/امیر ضلع کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔

موبائل 0346-5742842

وقف نو میں بچے پیش کرنے والے احباب متوجہ ہوں

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ جب آپ اپنے بچے کو وقف نو میں شامل کرنے کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں یا وکالت وقف نو میں اپنے بچے کو وقف نو میں شامل کرنے کی درخواست کریں تو براہ مہربانی احباب اپنا مکمل ایڈریس مع ضلع ضرور لکھا کریں تاکہ بلا تاخیر کارروائی کرنے میں آسانی ہو۔ کوائف فارم پر کرتے وقت احتیاط سے کام لیں اور ہر سوال کا صاف اور واضح جواب دیں تاکہ وقف کی منظوری اور حوالہ نمبر جلد سے جلد ارسال کرنے میں مدد ملے۔

(وکیل وقف نو)

بازیافتہ نقدی

کچھ بازیافتہ نقدی گری ہوئی ملی ہے۔ جس صاحب کی ہو نشانی بتا کر دفتر صدر عمومی سے حاصل کر لیں۔

(سیکرٹری جنرل لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ولادت

مکرم ملک مسعود احمد رہتاسی صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ صائمہ تبسم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ طاہر احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ 19 ستمبر 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہاشم احمد طاہر عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی اور بابرکت عمر عطا فرمائے۔ خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نماز جنازہ

احباب جماعت کو یہ افسوس ناک اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم رانا عبدالماجد خاں صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ ابن حضرت چوہدری غلام قادر خاں صاحب رفیق حضرت مسیح موعود 22 ستمبر 2008ء کو حرکت قلب بند ہونے سے انتقال فرما گئے ہیں۔ مرحوم وصیت کی بابرکت تحریک میں شامل تھے۔ احباب جماعت سے ان کی بلندیٔ درجات کیلئے خصوصی درخواست دعا ہے۔ آپ کی نماز جنازہ 24 ستمبر 2008ء کو بعد نماز عشاء بیت المبارک میں ادا کی جائے گی۔ بیت المبارک میں نماز عشاء کا وقت 9:00 بجے ہے۔

ملازمت کے مواقع

لاہور میں واقع ایک تعلیمی ادارے کو درج ذیل سٹاف درکار ہے۔

سٹوڈنٹ کوآرڈینیٹر (فی میل)

اکاؤنٹنٹ (میل)

مارکیٹنگ آفیسر (میل)

خواہش مند احباب و خواتین درج ذیل نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

فون نمبر: 042-5164619

موبائل 0302-8411770

ARC پاکستان میں درج ذیل آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔

کمیونٹی فزیکل انفراسٹرکچر کوآرڈینیٹر اسلام آباد

ایڈمن آپریشن اسسٹنٹ اسلام آباد

پروگرام کوآرڈینیٹر اسلام آباد

پروگرام آفیسر اسلام اور کوئٹہ

ٹریننگ ایم اینڈ ای کوآرڈینیٹر اسلام آباد

پروگرام اسسٹنٹ کوئٹہ

لاجسٹک آفیسر کوئٹہ

ایڈمنسٹریٹر اسلام آباد

ایچ آر ایڈمن اسسٹنٹ (کوئٹہ)

ڈیٹا مینجمنٹ ایچ آر اسسٹنٹ اسلام آباد

فی میل میڈیکل آفیسر (باغ)

درخواستیں اور CV's درج ذیل ایڈریس پر پوسٹ کر سکتے ہیں۔

hr@arcpakistan.org

یا HR اسلام آباد ہاؤس نمبر 4، سٹریٹ نمبر A-14

F-7/2 اسلام آباد فون نمبر 051-2654101-5

(نظارت صنعت و تجارت)

مکرم مجاہد احمد صاحب مربی سلسلہ

جلسہ خلافت جوبلی ککی نو و شورکوٹ ضلع جھنگ

امسال دیگر جماعتوں کی طرح جماعت ککی نو کو بھی جلسہ یوم خلافت منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ جلسہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ کا اجتماعی جلسہ تھا۔

یہ پروگرام مورخہ 25 مئی کو بیت الاحمدیہ ککی نو میں منعقد ہوا۔ جس میں مرکزی مہمان مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی اور مکرم ظفر احمد ناصر صاحب نائب ناظر مال آمد کے علاوہ مکرم امیر صاحب ضلع جھنگ، مکرم شکیل احمد مرزا صاحب مربی ضلع جھنگ اور مکرم ناصر احمد مغل صاحب مربی سلسلہ بھی جلسہ کو کامیاب بنانے کے لئے تشریف لائے۔ تمام مربیان نے خلافت کے موضوع پر تقاریر کیں۔ جلسہ کے اختتام پر تمام حاضرین جلسہ کو کھانا پیش کیا گیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ جلسہ ہم سب احباب جماعت کیلئے بابرکت ثابت کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرمہ عابدہ منصور صاحبہ اہلیہ مکرم منصور احمد رانا صاحب ناظم انصار اللہ علاقہ گوجرانوالہ نے اپنے گھر واقع دارالعلوم وسطی ربوہ میں مورخہ 19 ستمبر 2008ء کو صبح کچن میں آگ جلائی تو سوئی گیس کی لیکیج کی وجہ سے آگ بھڑک اٹھی۔ ان کا چہرہ اور دونوں بازو جھلس گئے۔ اس وقت فضل عمر ہسپتال ربوہ زبیدہ بانی ونگ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم بشیر احمد منعم صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بائی پاس آپریشن طاہر ہارٹ میں عیدالفطر کے بعد متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب فرمائے اور بعد کی پیچیدگیوں سے بچائے اور ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ولادت

مکرم منیر احمد صاحب کارکن دفتر وصیت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم فتح محمد صاحب کو مورخہ 31 اگست 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور نے نومولود کا نام فراس احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم خالد احمد صاحب بلوچ کا نواسہ ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی دے اور ہر پریشانی سے بچائے۔ آمین

حضرت میاں ابراہیم صاحب پنڈوری جہلم

رفیق حضرت مسیح موعود یکے از 313

بیعت: ابتدائی زمانہ میں

وفات: 24 ستمبر 1926ء

حضرت میاں ابراہیم پنڈوری ڈومیلی سوہاوا چکوال روڈ کے رہنے والے تھے۔ آپ کے والد صاحب کا نام میاں عمر بخش تھا جبکہ سات پشتیں قبل جد امجد نورالدین دربار اکبری میں آئے تھے جبکہ مدینہ منورہ سے سعدالدین نے افغانستان کی طرف ہجرت کی تھی۔ محلہ خواجگان (جسے اب محلہ سیٹھیاں کہتے ہیں) میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد صاحب کا گھر جہلم میں چوک اہلحدیث کے نزدیک محلہ خواجگان میں تھا۔ اس گھر کا ایک حصہ آپ کی اولاد کے پاس ہے۔ نمک، کانچ مٹی اور کچے برتنوں کا کاروبار کرتے تھے۔ آپ کی بیعت ابتدائی ایام کی ہے۔

آپ اس بات کے قائل تھے کہ یہ زمانہ ظہور امام کا ہے اور تلاش مسیح میں افغانستان چلے گئے وہاں کسی نے بتایا کہ قادیان پنجاب کے گاؤں میں کسی نے دعویٰ کیا ہے۔ چنانچہ پوچھتے پوچھتے قادیان چلے آئے۔

جب حضرت مسیح موعود جہلم تشریف لائے اور جہلم کے ریلوے سٹیشن پر اترے تو میاں ابراہیم صاحب حضرت اقدس کے یکے کے آگے خوشی سے اچھلتے تھے اور اپنی پگڑی فضا میں لہراتے اور اوپر پھینک کر پکڑتے اور نعرے لگاتے مرزا غلام احمد کی جے۔ آپ کے ساتھ مولوی برہان الدین جہلمی بھی تھے۔

طاعون کے دنوں میں میاں صاحب کے بیٹے عبدالحق کی بن ران میں گلٹی نکل آئی۔ غیر احمدی سیٹھی برادری نے طعنہ دیا کہ تم مرزا صاحب کی سچائی کی دلیل طاعون دیتے ہو۔ اس پر میاں صاحب نے کہا اگر میرا بیٹا اس طاعون سے فوت ہوگیا تو مسیح موعود (نعوذ باللہ) جھوٹے اور تم سچے اگر اس کے الٹ ہوا تو تمہیں ماننا پڑے گا۔ چنانچہ سیٹھی عبدالحق زندہ رہے اور 85 سال کی عمر پائی جبکہ اس وقت ہر طرف موتا موتی تھی۔ لیکن لوگوں نے وعدہ کے باوجود نہ مانا۔ سیٹھی عبدالحق صاحب اپنے پھوڑے کا نشان دکھایا کرتے تھے۔

آپ کی وفات 24 ستمبر 1926ء کو ہوئی۔ بمطابق وصیت حضرت مولوی برہان الدین کے ساتھ جہلم کے قبرستان میں دفن ہیں اور آپ کی اہلیہ محترمہ کرم بی بی بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہیں۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ و مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

(بقیہ صفحہ 2)

28 ستمبر 2008ء

12-05 am درس حدیث
12-30 am کہکشاں
1-00 am عربی سروس
3-05 am درس القرآن
4-10 am خطبہ جمعہ
6-00 am تلاوت
7-00 am درس القرآن
8-05 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
8-35 am آرٹ کلاس
9-00 am سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
9-35 am تلاوت قرآن مجید
10-35 am کہکشاں
11-00 am خطبہ جمعہ
12-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
2-35 pm گلشن وقف نو
3-35 pm عربی سروس
4-00 pm انڈونیشین سروس
5-00 pm درس القرآن
6-50 pm تلاوت، خبریں
7-35 pm بنگلہ سروس
8-30 pm مقابلہ نظم
10-05 pm سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
10-55 pm تلاوت قرآن کریم

29 ستمبر 2008ء

12-05 am درس حدیث
12-30 am عربی سیکھئے
1-00 am عربی سروس
3-05 am درس القرآن
4-55 am تلاوت، دوبارہ
6-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-30 am درس القرآن
9-15 am عربی سیکھئے
9-40 am تلاوت قرآن مجید
10-45 am درس حدیث
11-05 am سیرت النبی ﷺ
12-00 pm تلاوت، درس حدیث
2-50 pm بستان وقف نو
4-00 pm انڈونیشن سروس
5-00 pm درس القرآن
6-20 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-20 pm بنگلہ سروس
8-20 pm خطبہ جمعہ
9-10 pm طب وصحت

9-55 pm سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
10-45 pm تلاوت قرآن کریم
11-55 pm درس حدیث

خبریں
ملکی وغیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

افغانی سفیر پشاور سے اغوا' ڈرائیور قتل

پاکستان میں افغان کے سفیر عبدالخالق فراحی کو اغوا کر لیا گیا ہے۔ مسلح افراد نے ان کی گاڑی روک کر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ڈرائیور ہلاک ہو گیا۔ پولیس نے واقعہ کے بعد علاقے کی ناکہ بندی کر لی۔ پاکستان کی وزارت داخلہ نے اعلان کیا ہے کہ اغوا کاروں کا تعاقب جاری ہے اور سفیر کو جلد بازیاب کر الیا جائے گا۔

عسکریت پسندوں کی قیادت کا تعلق پنجاب سے ہے

گورنر سرحد اویس احمد غنی نے کہا ہے کہ خودکش حملہ آوروں کا نیٹ ورک پنجاب میں مضبوط ہو رہا ہے اور خواتین خودکش حملہ آور تیار کئے جانے کی اطلاعات ہیں اور عسکریت پسندوں کی زیادہ ترجیحات کا تعلق بھی پنجاب سے ہے اور خودکش حملہ آور بھی یہاں سے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی علاقوں میں آپریشن 5 ماہ تک جاری رہے گا۔ گورنر سرحد نے یہ بات گورنر ہاؤس لاہور میں صحافیوں اور کالم نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے کی۔

پاکستان اور بھارت کنٹرول لائن کے ذریعے تجارت پر رضا مند

پاک بھارت ورکنگ گروپ کا اجلاس کنٹرول لائن کے دونوں اطراف تجارت کے حوالے سے مذاکرات کامیاب' باضابطہ طور پر اعلان صدر زرداری اور بھارتی وزیراعظم من موہن سنگھ کی 24 ستمبر کو ہونے والی ملاقات میں ہو گا۔ چکوٹھی میں دونوں اطراف تجارتی پوسٹیں قائم کی جائیں گی۔ ٹرک سروس 15 اکتوبر تک شروع ہو جائے گی۔

میریٹ ہوٹل دھماکے کی ابتدائی تحقیقاتی مکمل

رپورٹ ایف آئی اے کے ڈی جی کی سربراہی میں تشکیل دی گئی تفتیشی ٹیم نے میریٹ ہوٹل دھماکے کی ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ مکمل کر لی۔ تفتیشی ٹیم کے مطابق میریٹ ہوٹل ایف آئی اے بلڈنگ لاہور اور اسلام آباد ڈینش سفارتخانے میں ہونے والے دھماکوں میں مماثلت پائی جاتی ہے اور اس بات کا امکان ہے کہ تینوں واقعات میں ملوث دہشت گرد ایک ہی گروپ سے تعلق رکھتے ہوں۔ کلوز سرکٹ ٹی وی کیمرے سے بنائی گئی فلم کا مختلف پہلوؤں سے جائزہ لیا جا رہا ہے۔

ملک بھر میں نیا سیکیورٹی پلان تشکیل دینے کا فیصلہ

اسلام آباد میں وفاقی سیکرٹری داخلہ کی صدارت میں خصوصی اجلاس ہوا جس میں ملک میں امن وامان کی مجموعی صورتحال پر غور کیا گیا۔ اسلام آباد میں ہفتے کو ہونے والے ہولناک دھماکے کے بعد ملک بھر میں نیا سیکیورٹی پلان تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

ربوہ میں طوفانی بارش اور ژالہ باری

ربوہ اور اس کے گردونواح میں 22 ستمبر کو دوپہر ساڑھے تین بجے کے قریب طوفانی بارش اور ژالہ باری ہوئی جس سے موسم ٹھنڈا اور خوشگوار ہو گیا۔ تاہم چاول کی فصل اور باغات کو نقصان پہنچا اور سڑک پر کھڑی گاڑیوں کے شیشے ٹوٹنے کی اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں۔

پلاٹ برائے فروخت
پلاٹ نمبر 530-529 مبارک ٹاؤن بالمقابل دارالفتوح میں برقبہ ایک کنال برائے فروخت ہے
رابطہ فون: 0333-9798525

کوٹھی کرایہ کیلئے خالی ہے
ڈبل منزل گراؤنڈ فلور پر 2 بیڈروم۔ ڈرائنگ روم بمع ڈائننگ روم' TV لاؤنج' اٹیچ باتھ' کشادہ سٹور فرسٹ فلور پر 2 کھلے کمرے' برآمدہ کچن اٹیچ باتھ کھلا صحن ایک بیڈروم AC گیس بجلی فون کی سہولت کے ساتھ
A-4 ناصر آباد جنوبی رابطہ کیلئے
حافظ احمد خان جوئیہ مربی سلسلہ دفتر صدر عمومی
0345-7599211,047-6213225

تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا | پرسکون ماحول | فل ائیر کنڈیشنڈ | وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شیاہ ی ہال جس میں مرد وں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکوئٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584

Pizza Heim
پیزا ہائم
Pizzas | Burgers | Sandwich | Steaks | Soups
Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires: 0300-8465215

ربوہ میں سحر و افطار 24 ستمبر

انتہائے سحر	5:36
طلوع آفتاب	6:55
زوال آفتاب	1:00
وقت افطار	7:04

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
ملتے جلتے ناموں اور نقالوں سے ہوشیار رہیں!
جرمن ایمبیسی میں رجسٹرڈ شدہ
100% نتائج کی ضمانت
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

ٹرینڈ سیٹرز گارمنٹس
گارمنٹس کی دنیا میں جدید اضافہ لیڈیز جینٹس اور اب بچوں کی بھرپور ورائٹی کے ساتھ
واقفین نو بچوں اور بچیوں کے لئے خصوصی رعائت
14/11 خالد سینٹر کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
طالب دعا:- شہزاد احمد وڑائچ
0300-8100066 042-5422878

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FD-10